

موجودہ آمدنی کا رضاکارانہ طور پر اندازہ لگانا اور پیشگی ٹیکس کی ادائیگی

Posted On: 19 SEP 2017 6:37PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 19 ستمبر 2017، ٹیکس ادا کرنے والا جو پیشگی ٹیکس ادا کرتا ہے، سال بھر کے لئے اس کا پیشگی ادا کردہ ٹیکس اگر لگنے والے ٹیکس سے دس فیصد یا اس سے زیادہ کم ہے تو اسے ادا نہ کئے گئے ٹیکس پر سود ادا کرنا ہوگا۔ یہ سود 1961 کے انکم ٹیکس قانون کی دفعہ 234 بی کے تحت عاید کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پیشگی ٹیکس ادا کرنے والا ہر سہ ماہی کے لئے جو ٹیکس جمع کراتا ہے وہ اگر ادا کئے گئے ٹیکس کے مقررہ اوسط سے اگر کم ہے تو اسے تاخیر کے لئے بھی سود ادا کرنا ہوگا۔ یہ سود قانون کی دفعہ 234 سی کے تحت ادا کرنا ہوگا۔

اس لئے اس طرح ٹیکس ادا کرنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی موجودہ آمدنی اور ٹیکس کی پیشگی ادا ٹیگی کی ذمہ داری کا مناسب طور پر اندازہ لگائیں تاکہ انہیں عدم ادائیگی، تاخیر کی لئے سود ادا نہ کرنا پڑے۔

قابل ذکر ہے کہ حکومت کے لئے ضروری ہے کہ تمام سال ٹیکس مالیت کی مسلسل آمد رہے تاکہ وہ فلاحی اسکیموں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دفاعی اخراجات جیسے کاموں کے لئے بجٹ میں مختص کی جانے والی رقموں کا انتظام کرسکے۔ اس کے علاوہ سال کے لئے ٹیکس مالیت کے پیشگی اندازے سے منصوبہ بندی اور سرکاری کاموں پر ترجیحی بنیاد پر ہونے والے اخراجات کا بھی اندازہ لگایا جاسکے گا۔

ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ آمدنی، ٹیکس کی ادائیگی اور پیشگی ٹیکس کی ذمہ داری کے بارے میں خود سے اندازہ لگانے کے لئے رضاکارانہ بنیاد پر ایک طریقہ کار وضع کیا جائے۔ اندازہ لگانے کا یہ طریقہ کار 1962 کے آمدنی ٹیکس کے ضابطوں میں نیا رول 39 اے اور فارم نمبر 28 اے شامل کر کے اختیار کیا جاسکتا ہے۔ نوٹیفیکشن کا مجوزہ مسودہ عوام کی رائے جاننے کے لئے محکمہ انکم ٹیکس کی ویب سائٹ (www.incometaxindia.gov.in) پر ڈال دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اپنے تبصرے اور تجویزیں 29 ستمبر 2017 تک ای میل، پتہ dirpl4@nic.in پر بھیجی جاسکتی ہیں۔

م-ن-ج-ن ع

(19-09-17)

U: 4647

